(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب	مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)
مؤلف	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	غلام حیدر چوہدری
ہدیہ	=/200 روپے

وہ بولنے والی۔ اور میں نے اپنے آپ کو ہر ڈرانے والی چیز کے خوف سے محمد و آل محمد علیہم السلام کی دوستی اور ولایت کے سایہ کی ڈھال میں دے دیا ہے۔ میں نے اپنے آپ کو ہر تکلیف دینے والے کی اذیت سے محمد و آل محمد علیہم السلام کے حق کے ساتھ اعتراف کرنے اور ان ہستیوں کے ساتھ خلوص اخلاص رکھنے اور ان پیاروں کی ولایت کے رشتہ کی دیوار کے پردے میں چھپا لیا ہے۔ اس حال میں کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ حق ان کے لئے ہے، ان کے ساتھ ہے، ان میں ہے اور ان کے وجود کے ساتھ ہے" جو ان کو دوست رکھتا ہے میں اس کے ساتھ دوستی رکھتا ہوں اور جو ان سے دور رہتا ہے۔ میں اس سے اجتناب کرتا ہوں۔ پس تو محمد و آل محمدؐ پر درود بھیج اور مجھے ان بزرگ ہستیوں کی برکت سے ہر اس چیز سے پناہ دے، جس سے میں بچتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں اے بلند ذات! میں اپنے دشمنوں کو اپنے سے منع کرتا ہوں اس ذات کے ذریعے سے جو آسمانوں اور زمین کو ظاہر کرنے والا ہے (بے شک ہم نے ان کے آگے اور ان کے پیچھے دیوار قرار دے دی ہے۔ اور ان کو پردے میں چھپا دیا ہے کہ وہ دیکھ نہیں سکتے"

(امالی طوسی: ۱۰۹؍ح ۲۰۱ مجلس، امالی صدوق ۲۲۹؍ح ۲۴ مجلس، بحار الانوار ۹۵؍۳۳۲، ح ۱۵؍ ۲۷)

آصف بن برخیا کا علم

(۱۰/۱۳۸۵) طبری کتاب دلائل میں امام باقرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

خدا کے اسم اعظم تہتر حرف ہیں۔ بے شک آصف بن برخیا کے پاس ان میں سے ایک حرف تھا اور اس ایک حرف کے ذریعے سے اپنے اور ملک سبا کے درمیان کا فاصلہ آنکھ کے جھپکنے سے کم مدت میں طے کیا اور بلقیس کا تخت سلیمان کے لئے حاضر کر دیا۔

وعندنا منه اثنان وسبعون حرفاً، واستأثر الله تعالى بحرف في علم الغيب

"اور ہمارے پاس ان میں سے بہتر حرف ہیں۔ اور ان میں سے ایک حرف کو خدا نے اپنے لئے مخصوص کر رکھا ہے"

(دلائل الامامۃ ۲۲۴؍ح ۱۰، مدینۃ المعاجز ۵؍۳۷۵، بصائر الدرجات ۲۱۱)